مخصوص مدت کے لیے کسی عورت سے نکاح کرنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3472

تاریخ اجراء: 16 رجب المرجب 1446ھ / 17 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا چند ماہ کی شرط پر کسی عورت سے نکاح کرنا جائز ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر ایجاب و قبول میں کوئی مدت شرط کر دی خواہ مدت مجہول ہو یا معلوم اور خواہ مدت تھوڑی ہو یا زیادہ (مثلاً یوں کہا کہ: جب تک میں تمہارے پاس ہوں اس وقت تک نکاح کیا یا ایک ماہ یا ایک سال یا سو سال کے لیے تم سے نکاح کیا) بہر صورت اس صورت میں نکاح نہ ہو گا بلکہ یہ صورتِ متعہ ہے اور متعہ محض حرام اور زنا۔ در مختار میں ہے "(وبطل نكاح متعة، ومؤقت)، وإن جهلت المدة أو طالت في الأصح "ترجمہ: متعہ کے طور پر نکاح باطل ہے اور مقررہ مدت کے لئے کیا گیا نکاح باطل ہے، خواہ مدت مجہول ہو یا مدت لمبی ہو، اصح قول کے مطابق۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "ومعناه المشهور أن يوجد عقدا على امرأة لا يراد به مقاصد عقد النكاح من القرار للولد وتربيته، بل إلى مدة معينة ينتهي العقد بانتهائها أو غير معينة بمعنى بقاء العقد ما دام معها إلى أن ينصرف عنها فلا عقد، فيدخل فيه ما بمادة المتعة والنكاح المؤقت أيضا فيكون من أفراد المتعة، وإن عقد بلفظ التزوج وأحضر الشهود "ترجمہ: متعہ کا مشہور معنی یہ ہے کہ عورت کے ساتھ اس طور پر عقدِ نکاح کیا جائے کہ اس عقد سے عقدِ نکاح کے مقاصد مثلاً اولاد کے حصول اور ان کی تربیت کے لئے نکاح کو باقی رکھنا وغیرہ مقصود نہ ہو بلکہ مدت معینہ تک عقد کو باقی رکھنا مقصود ہو کہ وہ مدت پوری ہوتے ہی عقدِ نکاح بھی ختم ہو جائے گا یا پھر غیر معینہ مدت کے طور پر یوں عقد کرنا کہ جب تک وہ عورت کے ساتھ ہے عقد باقی رہے گا، اور عورت سے جدا ہوتے ہی عقد ختم ہو جائے گا، پس اس صورت میں متعہ و نکاح مؤقت کا مادہ داخل ہو جاتا ہے تو یہ بھی متعہ کی قبیل سے ہے اگرچہ شادی کے لفظ سے عقد کرے اور گواہ حاضر ہوں۔" (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب النکاح، فصل فی المحرمات، جلد 3، صفحہ 51، دارالفکر، بیروت)

مزید اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "(قولہ: وإن جهلت المدة) كأن يتزوجها إلى أن ينصرف عنها كما تقدم ح (قولہ: أو طالت في الأصح) كأن يتزوجها إلى مائتي سنة وهو ظاهر المذهب وهو الصحيح كما في المعراج "ترجمہ: اگرچہ مدت مجہول ہو جیسا کہ وہ اس سے اس وقت تک نکاح کرے جب تک کہ اس کے پاس سے لوٹ نہ جائے جیسا کہ پیچھے گزرا۔ یہ حلبی میں ہے۔ یا مدت طویل ہو اصح قول کے مطابق جیسا کہ وہ اس سے نکاح کرے دو سال تک اور یہ ظاہر مذہب ہے اور یہی صحیح ہے جیسا کہ معراج میں ہے۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب النکاح، فصل فی المحرمات، جلد 3، صفحہ 51، دارالفکر، بیروت)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "اگر یوں عقد کرے کہ میں نے تجھ سے ایک مہینہ یا ایک برس یا سو برس کے لیے نکاح کیا، تو نکاح نہ ہو گا کہ ایک وقت تک نکاح کو محدود کر دینا، صورتِ متعہ ہے اور متعہ محض حرام اور زنا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 192، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net